Day:
Date:

Name :- Iqra Maqsood
Subject :- IslamiaT.
NOA Final Mock. CSS
ID = ID-29139-Iqra Maqsood -337

Part -II

سوال نمبر 1:-

① تعارف

② یوم جزا و سزا کے اسلامی تصور کی وضاحت۔

(i) عارضی دنیا
(ii) دنیا آخرت کی کھیتی
(iii) موت کی حقیقت
(iii) مرنے کے بعد کی حقیقت
(iv) یوم القیامہ
(iv) اسرافیلؑ کا صور پھونکنا
(iv) روزِ محشر
(v) یوم جزا و سزا
(a) اعمال کا حساب
(b) سوال جواب
(c) جنت اور جہنم کا فیصلہ
(vi) ایمان والوں کے لیے خوشخبری
(vii) منکرین اور منافقین کے لیے وعید۔
(viii) آخرت کے دن کا مالک

③ عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات

(i) تزکیہ نفس
(ii) نیکی کرنے کی قوت
(iii) سزا کا خوف
(iv) اعلیٰ اخلاق کا حصول
(v) انسانیت کا درس
(vi) دنیا سے بے ثباتی
(vii) احساس و ہمدردی کا جذبہ

2024.02.02

CamScanner

Date: ________ Day: ________

(viii) صبر کی قوت
(ix) عجز و انکساری کا رجحان
(x) فحاشی کی برائیوں سے نجات

⑥ :- حاصل بحث

① تعارف :-

اسلام ایک مکمل دین اور ضابطۂ حیات ہے جو انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرنے کے ساتھ ساتھ آخرت کے لیے بھی تیاری کرنے میں رہنمائی کرتا ہے۔ اللہ نے انسان پر مرنے کے بعد رونما ہونے والے واقعات کی حقیقت بیان کر دی ہے اور سزا سے بچنے کے طریقے اور جزاء حاصل کرنے کے لیے اعمال کی بھی نشاندہی کر دی ہے۔ اسلام عقیدۂ آخرت کے تصور کو مکمل کر بیان کرتا ہے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی تلقین بھی کرتا ہے۔

② . یوم جزاء و سزا کے متعلق اسلامی تصورات :-

اسلام زندگی کے ہر پہلو کی عکاسی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور رسول کے ذریعے انسان کو کچھ عقائد اور اصول و ضوابط سکھائے ہیں۔ دین اسلام کی بنیاد پانچ بنیادی عقائد پر مشتمل ہے جن پر عمل پیرا ہوئے بغیر اور صدق دل سے ایمان لائے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ یہ عقائد درج ذیل ہیں۔

① توحید کا عقیدہ
② رسالت کا عقیدہ
③ ملائکہ پر ایمان
④ آسمانی کتابوں پر ایمان
⑤ روزِ آخرت پر ایمان

2024.02.02

CamScanner

سزا اور جزا کے دن کی اہمیت کا اندازہ اس چیز سے لگایا جا سکتا ہے کہ عقیدہ آخرت پر ایمان رکھے بغیر ایمان مکمل نہیں۔

(۱) دنیا ایک عارضی ٹھکانہ ہے :-

اسلام کے تصورِ آخرت کے مطابق یہ دنیا ایک عارضی ٹھکانہ جو جلد ہی اپنے انجام کو پہنچ جائے گا۔ اصل دنیا تو آخرت کی دنیا ہے جس میں سب ہمیشہ رہیں۔ مومنین ہمیشہ بہشتوں میں رہیں گے اور منکرین جہنم میں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار ہا قیامت کے دن کا ذکر کیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے :-

" اور جب ہم نے ان پوچھا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں۔ ایسا نہ ہو جب قیامت کے دن اٹھائے جائیں تو کہو کہ ہمیں اس چیز کا علم ہی نہیں تھا۔

← سورۃ البقرہ

اس آیت کریمہ سے یہ چیز واضح ہوتی ہے کہ مرنے کے بعد سب کو قیامت کے دن اٹھایا جائے گا۔

(۲) دنیا آخرت کی کھیتی ہے

ارشادِ رسول مقبول ﷺ ہے کہ " دنیا آخرت کی کھیتی ہے کھیتی میں جو کوئی کچھ بوتا ہے وہی کاٹتا ہے "۔ اس حدیث مبارکہ سے مراد یہ ہے کہ آخرت میں جزا و سزا کا دارومدار اسی عارضی دنیا میں کیے جانے والے اعمال پر منحصر ہے۔ اسلام کے آخرت کے تصور کی وضاحت اس طرح کرتا ہے کہ انسان کو اس

2024.02.02 07:13

Date:
Day:

دنیا کی زندگی بہت احتیاط سے اور اللہ کے بتائے ہوئے احکامات کے مطابق بسر کرنی چاہیے تاکہ آخرت میں جنت حاصل کر سکے۔

(iii) :- موت کی حقیقت

اسلام کے مطابق ہر شخص نے مرنا ہے اور حتیٰ کہ موت کو بھی مار دیا جائے گا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا انصاف ایسا کہ کوئی شخص اس حقیقت سے بچ نہیں سکتا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

" کل نفس ذائقۃ الموت "

ترجمہ :- " ہر ذی روح موت کا ذائقہ چکھنا ہے "۔

گویا اس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ہر شخص نے مرنا ہے اور روزِ آخرت کی جزاء و سزا کے لیے موت کے احساس سے گزرنا لازمی ہے۔

(iv) مرنے کے بعد کی حقیقت

اسلام کے تصورِ آخرت کے مطابق ہر شخص کو مرنے کے بعد حساب کتاب کے مراحل سے گزرنا پڑے گا۔ یہ مرحلہ انسان کے مرنے کے فوراً بعد ہی شروع ہو جاتا ہے۔ قبر میں منکر نکیر تین سوال جواب کریں گے۔ قبر میں پوچھے جانے والے چند سوالات

1) تمہارا رب کون ہے؟
2) نماز کے متعلق؟
3) اللہ نے جو مال دیا تھا کہاں خرچ کیا؟
4) جوانی کہاں خرچ کی

2024.02.02

Date: Day:

قبر کے دورانیہ کو عالم برزخ کہتے ہیں۔

پھر قیامت کے دن سب کو قبروں سے اٹھایا جایا گا اور میدانِ حشر میں جمع کیا جائے گا۔

(vii) یوم القیامہ

یوم القیامہ کا مطلب ہے بدلے کا دن یعنی ہر شخص کو اسکے اعمال کے مطابق ہی صلہ دیا جائے گا۔ اگر کوئی ذرا برابر بھی نیکی کرے گا تو اسکو اسکا بدلہ دیا جائے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے انکو اسکا صلہ دیا جائے گا اور کافروں کو دکھ دینے والا عذاب دیا جائے گا۔"

(viii) اسرافیلؑ کا صور پھونکنا

قیامت کے دن حضرت اسرافیلؑ صور پھونکیں گے جس سے عالم ذی روح کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا پھر اسکے بعد انکو میدانِ حشر میں جمع کیا جائے گا۔

(ix) روز محشر کے دن حالات

روز محشر میں ہر شخص کو اسی حالت میں اٹھایا جائے گا جس حالت میں انکی موت واقع ہوئی تھی۔ پھر انکے مطابق آگے ان سے حساب کتاب ہوگا۔

(x) یوم جزا و سزا

قیامت کے دن کو یوم جزا و سزا بھی کہتے ہیں۔ اس دن ہر شخص کو اس کے کیے کی جزا یا سزا دی جائے گی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ بیان فرماتا

Date:

Day:

ملے کہ ہر شخص کو اسکی ذات کے متعلق ہی جوابدہ ہونا ہوگا

آیت

ترجمہ: "اللہ ہر شخص سے اس کے اعمال کے مطابق سوال ہوگا۔ اور کبھی کبھی اسکی جان سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔"

(النبیاء) -

اور پھر ہر شخص سے سوال جواب کے بعد جنت اور جہنم کا فیصلہ کیا جائے گا۔

"آخرت میں مومنین کے لیے جنت کی خوشخبری اور کفار کو دکھ دینے والا عذاب ملے گا"

(الھمزہ)

(vii) ایمان والوں کے لیے خوشخبری۔

ایمان والوں کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ انکو جنت میں داخل کیا جائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

"مومنین کے لیے بہشت ہے جس میں نہریں بہتی ہوں گی اور تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے" الرحمن -

(viii) منکرین کے لیے وعید:

منکرین کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔
جہنم کے گڑھے میں نار حامیہ تم کیا جانو وہ کیا ہے دہکتی ہوئی آگ۔ سورۃ القارعہ -

(viii) آخرت کے دن کا مالک

اللہ تعالیٰ آخرت کے دن کا مالک ہوگا۔ اس دن کسی کی کوئی سفارش کام نہیں آئے گی۔

2024.02.02 07:13

CamScanner

Date: Day:

اس دنیا میں لوگ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

(3) عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات

عقیدہ آخرت انسانی زندگی پر بڑے گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

(1) تزکیہ نفس

آخرت میں جوابدہ ہونے کے ڈر سے انسان اپنا تزکیہ نفس کرتا ہے۔

"بے شک نفس امارہ انسان کا کھلا دشمن ہے" (یوسف)

اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونے کے ڈر سے انسان برائی سے باز آجاتا ہے اور اپنے نفس کی پاکیزگی کا باعث بنتا ہے۔

2024.02.02 07:13

CamScanner

Date: Day:

سوالنمبر 3:-

① تعارف
② زکوٰۃ اور صدقات کا نظام
③ زکوٰۃ کے بارے میں اسلامی تعلیمات

(i) زکوٰۃ فرض عبادت اور اسکا نصاب
(ii) زکوٰۃ کے بارے میں قرآنی تعلیمات

(ا) مصارف زکوٰۃ آٹھ
(ب) سورۃ التوبہ
i۔ مسکینوں، یتیموں اور
ii حاجتمندوں
iii زکوٰۃ جمع کرنے والوں
iv گردنوں چھڑانے
v قرض کی ادائیگی
vi اللہ کی راہ میں
vii مسافروں پر

(ج) سورۃ النساء
(د) سورۃ البقرہ
(ر) سورۃ الحشر

(iii) زکوٰۃ کے بارے میں رسول اللہ کے احکامات اور صحابہ کرام کے دور میں

(1) زکوٰۃ دولت کو پاک کرتی ہے
(2) حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں زکوٰۃ کا نظام
(iv) انسانوں کی سماجی زندگی پر اثرات

(1) ۔ اخوت اور بھائی چارے کا جذبہ

2024.02.0

CamScanner

Date:________ Day:________

(ب) جذبہ انسانیت
(ج) ایثار اور قربانی کا جذبہ
(د) دولت کی گردش

iii. اخلاقی زندگی پر اثرات

(ا) تزکیہ نفس کا حصول
(ب) دوسروں کی عزت نفس بحال رہتی ہے
(ج) مخلوقِ خدا سے محبت

iv. روحانی اثرات

(ا) لالچ سے نجات
(ب) معاشرتی برائیوں سے حفاظت
(ج) روح کی پاکیزگی

5۔ حاصلِ کلام

---

1. تعارف:۔

زکوٰۃ بہت اہم عبادت ہے۔ اسکا شمار اسلام کی فرضی عبادات میں ہوتا ہے۔ زکوٰۃ کے بہت سے روحانی اور جسمانی فوائد ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے جذبہ انسانیت جنم لیتا ہے اور زکوٰۃ لینے والے کی مالی ضروریات بھی پوری ہو جاتی ہیں اور اسکی عزت نفس بھی مجروح نہیں ہوتی۔ زکوٰۃ انسانیت کی خدمت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اور اسلام میں ایک اہم عبادت سمجھی جاتی ہے۔

2۔ زکوٰۃ اور صدقات کا نظام

زکوٰۃ اور صدقات کا نظام اسلام میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ ارکان اسلام کا ایک خاص اور چوتھا رکن ہے جس کی ادائیگی نہ کرنے سے

Date: Day:

انسان سزا کا حق دار ہوتا ہے جیسا کہ نماز اور روزے کو چھوڑنے سے ہوتا ہے۔

③ زکوٰۃ کے بارے میں اسلامی تعلیمات

دین اسلام کی یہ خوبصورتی ہے کہ یہ انسان کو اس کی زندگی کے تمام پہلوؤں میں مہد سے لحد تک رہنمائی کرتا ہے۔ چاہے انسان کی سیاسی زندگی، سماجی پہلو، معاشی پہلو، معاشرتی پہلو غرض ہر رخ میں رہنمائی ہی رہنمائی ہے۔

(1) زکوٰۃ فرض عبادت ہے

زکوٰۃ ایک فرض عبادت ہے جو ہر صاحب نصاب شخص پر سال میں ایک بار فرض ہے اگر زکوٰۃ کی ادائیگی استطاعت ہونے کے باوجود نہ کی جائے تو انسان سزا کا مستحق بن جاتا ہے۔

② زکوٰۃ کا نصاب

زکوٰۃ کی فرضیت اور مقدار اللہ نے اپنے رسول ﷺ کی شریعت کے ذریعے بیان کی ہے جسکی ادائیگی ہر ایک مسلمان صاحب استطاعت پر فرض ہے۔

(a) زکوٰۃ ساڑھے سات $7\frac{1}{2}$ تولے سونا ساڑھے باون $52\frac{1}{2}$ چاندی پر فرض ہے۔ یا اسکے برابر مقدار کی دولت پر
(b) سالانہ فصل پر 10% جسے عشر بھی کہتے ہیں
(c) 400 اونٹوں پر ایک اونٹ
(d) 40 مویشیوں پر ایک مویشی
(e) 40 بکریوں پر ایک بکری

③ زکوٰۃ کے بارے میں قرآنی تعلیمات

قرآن مجید میں بار بار زکوٰۃ کی ادائیگی پر زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اسکے مصارف بھی تعین کر دیے ہیں یعنی زکوٰۃ

Date: ______ Day: ______

کون لوگ لے سکتے ہیں اللہ تعالیٰ سورۃ توبہ میں ارشاد فرماتا ہے۔

(1) "زکوٰۃ اور صدقات مسکینوں، یتیموں اور بیواؤں کی مدد کے لیے حاجت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اور ان لوگوں پر جو زکوٰۃ پر مقرر ہیں اور گردنوں کے چھڑانے، قرض کی ادائیگی، اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مہمان نوازی پر خرچ کی جا سکتی ہے۔"

سورۃ توبہ کے مطابق مصارفِ زکوٰۃ آٹھ ہیں۔ یعنی یہ وہ لوگ ہیں جن پر زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جا سکتی ہے۔

i. زکوٰۃ غریبوں اور مسکینوں کو دی جا سکتی ہے
ii. زکوٰۃ بیواؤں اور یتیموں کو دی جا سکتی ہے
iii. حاجت مندوں کی حاجت روائی کے لیے
iv. زکوٰۃ کی رقم جمع کرنے والوں کو بھی دی جا سکتی ہے
v. غلاموں کو آزاد کرنے میں
vi. قرض کی ادائیگی میں
vii. فی سبیل اللہ یعنی جہاد پر
viii. ابن سبیل یعنی مسافروں پر

(ب) زکوٰۃ نہ دینے سے مال طوق بن جائے گا۔

اللہ تعالیٰ سورۃ النساء میں ارشاد فرماتا ہے کہ جو لوگ اپنی جانوں اور مالوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کا مال قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق بن کر لٹکے گا اور وہ ہمیشہ اسی حال رہتے ہوں گے۔

(ج) اللہ زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بار بار قرآن مجید میں زکوٰۃ ادا کرنے کی تلقین کی ہے۔ سورۃ البقرہ میں ارشاد فرماتا ہے

"اور زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرو،
رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو،

Date: ____________ Day: ____________

اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ " البقرہ ۔

(ج) ۔ سورۃ الحشر میں اللہ تعالی فرماتا ہے کہ۔

" مومنین سے کہو کہ زکوۃ ادا کریں تاکہ انکے مال کو پاک کیا جائے۔ "

" سورۃ الحشر "

سوال نمبر 7 :۔

① تعارف

② اسلام کے معاشی نظام کے اصول

(i) سود سے پاک معاشرہ

(ii) زکوۃ دو انتہاؤں کے درمیان ایک سنہری راہ

In between Capitalism and communism

(iii) سرمایہ داری کی اجازت لیکن اسلام کے اصولوں کے مطابق

(iv) جاگیرداری کی اجازت لیکن محدود

(v) تجارت کا فروغ

(vi) مزدور کے استحصال سے ممانعت

(vii) ناپ تول میں کمی بیشی یا بددیانتی سے ممانعت

(viii) کاروبار میں تحریری اصول (Documentation / Contracts)

(ix) کاروبار میں شراکت

(x) احتساب کا نظام

③ ۔ یہ تصور جدید دور میں لاگو ہو سکتا کیونکہ

(i) سماجی انصاف کے اصولوں کے عین مطابق ہے

(ii) انسانیت کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے

(iii) مزدوروں کو انکے حقوق فراہم کرتا ہے

(iv) کاروبار کرنے کی اجازت

CamScanner

Date: Day:

اسلامی
v۔ اصولوں پر عمل کرتے ہوئے سرمایہ داری کی اجازت
vi) زکوٰۃ کی وجہ سے دولت کی گردش
vii) ہر شخص کو اسکے حقوق کی فراہمی

4۔ اختتام :۔

1 تعارف :۔

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ مکمل دین ہے جو تمام معاملات میں انسانیت کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام انسان کو اعلیٰ صفات پر مبنی زندگی گزارنے کے لیے سماجی، معاشی، سیاسی اور معاشرتی اصول مہیا کرتا ہے تاکہ اسکو زندگی کے کسی مقام (اعلیٰ) کا سامنا کرنا پڑے۔ اسلام ایک مستقل، حقیقی اصولوں پر مبنی اور سود سے پاک معاشی نظام فراہم کرتا ہے۔

2 اسلام کے معاشی اصول

اسلام کے معاشی نظام کے اصول سماجی انصاف کے تمام تقاضے پورے کرتا ہے تاکہ کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو اور نہ ہی کسی کو استحصال کا نشانہ بنایا جا سکے۔ یہ انسانی جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک فرد اور اعلیٰ معاشرے کا معاشی نظام فراہم کرتا ہے۔ اسلام کے معاشی نظام کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

i) سود سے پاک معاشرہ

اسلام کا معاشی نظام سود کی سخت مخالفت کرتا ہے۔ سود ایک ایسی موذی بیماری ہے جو دولت اور کاروبار کی ساری خیر و برکت اپنے ساتھ بہا کر لے جاتا ہے۔ سود سے غریب آدمی کا استحصال ہوتا ہے اس لیے اسلام کے معاشی نظام میں سود کو سختی سے منع کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے سود سے منع کرتے ہوئے

Date: ______ Day: ______

کرنے والوں کو سخت وعید سنائی ہے۔ ارشادِ رسول ﷺ ہے:

"تین لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ ایک سود دینے والا۔ دوسرا سود لینے والا اور تیسرا سود کا حساب کتاب (ریکارڈ) لکھنے والا۔" (صحیح مسلم)

سود سے پاک معاشی نظام معاشرتی امن و سکون کا ذریعہ ہے۔

(ii) زکوٰۃ دو انتہاؤں کے درمیان ایک سنہری راہ

اسلام کے معاشی نظام میں زکوٰۃ کا نظام بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ دو انتہاؤں کے درمیان ایک سنہری راہ ہے۔

Zakat is the Golden Mean between the two extremes Capitalism & Communism

کیپیٹلزم اور سوشلزم دونوں ہی مزدور طبقے کا استحصال کرتے ہیں لیکن اسلام کا معاشی نظام اسے فروغ نصیب کرتا ہے۔ زکوٰۃ سے معاشرتی برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اس سے دولت چند ہاتھوں میں گردش کرنے کی بجائے پورے معاشرے میں گردش کرتی ہے اور غریب اور نادار لوگ بھی اپنی خوشیاں بنا سکتے ہیں۔

(iii) سرمایہ داری کی محدود اجازت

اسلام کے اصول انسانی حقیقی ہیں جن پر کھلے دل سے عمل کیا جا سکتا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام سرمایہ داری کو بالکل بے لگام کر دیتا ہے جس سے دولت چند ہاتھوں میں گردش کرتی رہتی ہے اور مزدور اور غریب طبقے کا استحصال ہوتا ہے۔ جبکہ سوشلزم میں عوام بالکل ایک مشین بن کر رہ جاتی ہے جس میں ساری حکومت ہی مالکیت دولت و طاقت کی ہوتی ہے اس طرح سے وہی لوگوں کے حقوق پامال ہوتے ہیں۔ انسانیت کو اس نے

2024.02.02 07
CamScanner

Date: ________ Day: ________

مبنی ہے اور وہ اسکی نفس کی ضروریات سے بخوبی واقف ہے۔ اسلام نے محدود سرمایا اور جاگیر رکھنے کی اجازت دی ہے تاکہ لوگوں میں محنت کرنے کی ترغیب ابھرے اور وہ ملکی مفاد میں خوش اسلوبی سے حصہ ڈالیں۔

(iii) تجارت کا فروغ

(iv) مزدور کے استحصال سے ممانعت

(v) ناپ تول میں کمی بیشی یا بددیانتی سے ممانعت

"وہی اللہ ہے جس نے ترازو بنائی" ۔ سورۃ الحشر

"جب ناپ تول کرو تو پیمانہ پورا بھرو اور اسکو ٹیڑھا کر کے نہ مارو ورنہ اللہ تمھارے اعمال ڈالوکر دے گا"۔ (سورۃ الشوریٰ)

(vii) کاروبار میں تحریری اصول و ضوابط

(viii) کاروبار میں مشاورت

(ix) احتساب کا نظام

(3) اسلام کا معاشی نظام موجودہ دور میں لاگو ہو سکتا ہے کیونکہ

2024.02.02 07:13

CamScanner

Date:

سوال نمبر 6:-

① تعارف

② خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا چارٹر

③ خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں اسلام میں دیے گئے انسانی حقوق پر بحث

(i) مساوات کا درس
(ii) غلاموں کے حقوق
(iii) مزدوروں کے حقوق
(iv) عورتوں کے حقوق
(v) مجمیوں کے حقوق
(vi) ہمسائیوں کے حقوق
(vii) جا رنگ و نسل کی بنیادوں کا خاتمہ
(viii) شادی کرنے کا حق
(ix) خاندان کے حقوق
(x) والدین کے حقوق
(xi) تعلیم کا حق
(xii) اقلیتوں کے حقوق

④ عورتوں کے وقار اور حقوق کے بارے میں آخری خطبہ میں بیان کیے گئے اصول

(i) عورتوں کو زندہ رہنے کا حق
(ii) ان کے ساتھ صلح رحمی کی تلقین
(iii) تعلیم و تربیت کا حق
(iv) کاروبار کرنے کا حق
(v) جائیداد کا حق
(vi) نکاح کے لیے رضامندی کا یا فیصلہ لینے کا حق۔

⑤ اصل بحث

2024.02.02 07:13

CamScanner

Day:

① تعارف

خطبہ حجۃ الوداع حضرت محمد ﷺ کا آخری خطبہ تھا جب انہوں نے 10 ہجری کو میدانِ عرفہ میں اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر دیا۔ اس وقت سورۃ المائدہ کی یہ آیات نازل ہوئیں۔

"آج ہم نے تم پر اپنا دین مکمل کیا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے امید ہے کہ اللہ تمہیں بخشے گا بے شک وہ بخشنے والا اور مہربان ہے!"
— المائدہ

② خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا چارٹر

خطبہ حجۃ الوداع بلاشبہ انسانی حقوق کا چارٹر ہے۔ جس نے انسانوں کے حقوق موجودہ سو سال 1400 سے پہلے عطا کر جو آج کی دنیا میگنا کارٹا اور اقوام متحدہ کے چارٹر میں دینے کا اعلان کر رہی ہے۔ اسلام نے تمام انسانوں کو برابری کے حقوق دیے ہیں اور کسی ایک شخص کو دوسرے پر فضیلت کا اختیار نہیں۔ فضیلت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہوگی۔

(i) مساوات کا درس

اسلام تمام انسانوں کو مساوات کا درس دیتا ہے۔ اللہ کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا:

"اے لوگو میری بات غور سے سنو! تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم علیہ السلام مٹی سے بنے ہیں تم سب آپس میں بھائی بھائی ہو۔"

(ii) غلاموں کے حقوق

اسلام غلاموں کے حقوق کا تعین کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ خطبہ حجۃ الوداع

"غلاموں کے حقوق کے بارے میں اللہ سے ڈرو جو خود کھاؤ وہی انہیں کھلاؤ۔ جو خود پہنو وہی انہیں پہناؤ

2024.02.02

Date:

Day:

اور ان سے انکی جان سے بڑھ کر کام نہ لو۔"

اسی طرح ایک اور بلکہ غزوہ احزاب کے موقع پر ارشاد فرمایا:۔

"اگر تم پر حبشی غلام بھی امیر مقرر کر دیا جائے تو اسکی بھی اطاعت تم پر فرض ہے۔"

اس طرح رسول ﷺ نے غلاموں کو حکومت کا حق بھی دیا۔

(iii)۔ مزدوروں کے حقوق:۔

اسلام نے مزدوروں کو بھی انکے حقوق عطا کیے ہیں۔ رسول ﷺ نے مزدور کا استحصال کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے آپ ﷺ نے فرمایا:۔

"مزدور کو اسکی اُجرت اسکا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ہی ادا کر دو۔"

خطبہ حجۃ الوداع

(iv) عورتوں کے حقوق:۔

خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے عورتوں کو بہت سارے حقوق سے نوازا۔ آپ ﷺ نے عورت کو جائیداد رکھنے کا حق دیا۔ اور صلہ رحمی سے پیش آنے کی تلقین کی۔

"اور عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔ انکے ساتھ صلہ رحمی سے پیش آؤ۔ جو خود کھاؤ وہی انہیں کھلاؤ اور انہیں اچھا پہناؤ۔"

V۔ ہمسایوں کے حقوق

آپ ﷺ نے ہمسایوں کو بے شمار حقوق دیے۔ ایک بار آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔

"مجھے ڈر ہے کہیں ہمسایوں کو جائیداد میں وارث نہ قرار دے دیا جائے۔"

Date: Day:

VII. رنگ و نسل کی بنیادوں کا خاتمہ

آپ ﷺ نے تمام انسانوں کو برابری کا درس دیا۔

آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ ارشاد فرمایا

"نہ کسی کالے کو گورے پر اور نہ کسی گورے کو کالے پر، نہ کسی عربی کو عجمی پر اور نہ کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل ہے۔ فوقیت صرف پرہیزگاری کی بنیاد پر حاصل ہے"